السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قرآن مجید سے دیکھ کرتلاوت کرنا زبانی تلاوت سے افضل ہے ' رہنمائی فرمائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز کے علاوہ \ تو قرآن مجید سے دیکھ کرتلاوت کرنا زیادہ بہتر ہے کیونکہ یہ ضبط وحفظ میں زیادہ معاون ہے ہاں اگر کسی کو زبانی پڑھنے سے زیادہ یاد ہو یا اس سے خشوع زیادہ پیدا ہوتا ہو تو اسے زبانی پڑھنا چاہیے ۔

نماز میں افضل یہ ہے کہ زبانی تلاوت کی جائے کیونکہ اگر وہ نماز میں دیکھ کرتلاوت کرے گا تو اس حالت میں اسے پکڑنے اور صفحات کے پلٹنے اور الفاظ وحروف پر نظر جمانے کا عمل بار بار کرنا پڑے گا نیز حالت قیام میں وہ سینے پر بائیں ہاتھ پر دائیں کو بھی نہیں رکھ سکے گا ۔ قرآن مجید کو بغل میں رکھنے کی صورت میں وہ رکوع اور سجود بھی صحیح طور پر نہ کرسکے گا لہذا نمازی کے لیے ہم اس بات کو ترجیح دیں گے کہ وہ دیکھ کرتلاوت کرنے کی بجائے زبانی تلاوت کرے ۔

ہم دیکھتے ہیں کہ بعض امام مقتدی کے پیچھے قرآن لے کر کھڑے ہوتے ہیں اور امام کے ساتھ ساتھ پڑھتے جاتے ہیں جب کہ مذکورہ پیش نظر اس طرح نہیں کرنا چاہیے اس کی ضرورت نہیں ۔ ہاں اگر بالفرض کسی امام کا حافظہ اچھا نہ اور کسی مقتدی سے کہے کہ تم میرے پیچھے نماز پڑھتے ہوئے قرآن مجید لے کر کھڑے ہو اکرو تاکہ اگر میں غلطی کروں تو بتادو تو اس میں کو حرج نہیں ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب القران الکریم : جلد 4 صفحہ 19

محدث فتویٰ